

جب شیکسپینر کراچی آیا

میں اپنے چند احباب کے ساتھ گفتگو میں مگن تھا کہ ایک دوست نے کہا کہ چلیے جی ہم آپکو ایک لطیفہ سناتے ہیں ، اگر پسند نہ آئے تو پیسے واپس ، حالانکہ اسے کوئی پیسے نہیں لے رکھے تھے لیکن یہ اس بچارے کا نکیہ کلام ہے ، حالانکہ مجھے نہیں پتا کہ کلام کی کتنی اقسام ہوا کرتی ہیں ، ہو سکتا ہے ، کوئی ، صوف کلام۔ کرسی کلام۔ نیل کلام۔ الماری کلام جیسی بے شمار اقسام ہوں ، لیکن مجھے اسے کوئی آشنائی نہیں ہے ، حالانکہ مجھے تو یہ بھی نہیں پتا کہ نکیہ کلام کو نکیہ کلام کیوں کہا جاتا ہے ، جبکہ اس میں تو کہیں بھی نکیہ نہیں لگا ہوتا ، خیر ہمیں کیا۔ ہم یہاں کلام کی اقسام جاننے تھوڑی نہ بیٹھے ہیں۔ ہمیں تو اپنے دوست سے لطیفہ سننا ہے۔ جی حضور ارشاد

لطیفہ



تین دوست آپس میں بیٹھے لمبی لمبی چھوڑ رہے تھے۔
 پہلا : میرے دادا اتنے بڑے تیرا کو تھے ، اتنے بڑے تیرا کو تھے ، کہ کوئیں میں چھلانگ لگاتے تو دریا سے باہر آتے۔
 دوسرا : یہ تو کچھ بھی نہیں ہے میرے دادا اتنے بڑے تیرا کو تھے ، اتنے بڑے تیرا کو تھے کہ دریا میں چھلانگ لگاتے اور سمندر سے باہر آتے تھے۔
 تیسرا : یہ تو کچھ بھی نہیں ہے میرے دادا اتنے بڑے تیرا کو تھے ، اتنے بڑے تیرا کو تھے کہ دریا میں چھلانگ لگائی ، ہم نے گھر آکے ٹونٹی کھولی تو دادا ہالٹی میں۔

ابھی یہ لطیفہ مکمل ہی نہیں ہوا تھا کہ ہمارے ایک اور دوست آپہنچے۔ اور یہ ہمیشہ الٹی سیدھی کتابیں پڑھتے رہتے ہیں ، لیکن آج تو جناب کے چہرے کی مسرت دیکھنے کی تھی ، نہ سلام نہ جواب بس آتے ہی..... وہ چہلا..... سر پر اتر..... کیسا سر پر اتر؟

بولو..... آج تمہارا بھائی شیکسپیر سے مل کر آ رہا ہے۔ میں سوچا کہ اسے کوئی کتاب پڑھی ہے شیکسپیر کی زندگی پر ، لیکن نہیں جناب کی تو

بات ہی الگ تھی۔

ہم سب حیران ہو گئے کہ یہ کیسی کتاب پڑھ لی اسنے کہ آج تو حد کر دی۔ بیٹے ایسے ہی اسکا دل رکھنے کے لئے کہا کہ ابھی آ پ کافی تھکے ہوئے معلوم ہوتے ہیں، ذرا چائے نوش کیجئے آرم فرمائیے پھر تفصیل سے گفتگو کرتے ہیں، لیکن نہیں اب ہماری کہاں چلنی تھی۔ صاحب ٹیکسیٹر سے جو مل کر آ رہے تھے، خیر دوست تھا تو دل رکھنا پڑا۔ جی سرکار تو بتائیے کیسے ملاقات ہوئی آپکی۔

بولا - میں ابھی حیدرآباد سے آ رہا ہوں، ایک بس تو پوری بھری ہوئی تھی اس لئے دس منٹ کے لئے رک گیا کہ دوسرے بس آئے پھر جاؤں گا، اتنے میں ایک آدمی نے مجھ سے پوچھا:..... کراچی کی بس یہاں سے ملے گی؟ جب بیٹے اسکو دیکھا تو یقین ہی نہیں آ رہا تھا، میں جواب دینے کی بجائے اس کو حیرت سے نکلنے لگا۔ اتنے میں وہ مسکرا کر بولا تم اتنے حیران کیوں ہو رہے ہو۔ میں حیرت سے بولا: ارے آپکی شکل تو ہو بہو ٹیکسیٹر سے ملتی ہے۔ --- میں ٹیکسیٹر ہی ہوں، اتنے مسکراتے ہوئے جواب دیا۔ --- جب بیٹے اسکے چہرے کو غور سے دیکھا تو۔۔۔ ہاں یا۔۔۔ واقعی۔۔۔ یہ تو ٹیکسیٹر ہی ہے۔ پھر تو پورے راستے میں ٹیکسیٹر بہائی سے گفت و شنید جاری رہی، انہوں نے اپنی نئی ناول دکھائی۔ کہہ رہے تھے کہ جو نئی مکمل کروں گا تو شائع بھی کروں گا۔ پھر بیٹے اپنی شاعری جب انہیں سنائی، تو وہ حیران رہ گئے کہ تمہاری شاعری سے تو اسد اللہ غالب کی خوشبو آتی ہے، یہ تحریر کا کام کبھی بھی منقطع نہ کرنا، تم بہت اچھا لکھ لیتے ہو۔ یوں ہی گپ شپ کا سلسلہ جاری رہا۔ وقت کا احساس ہی نہیں ہوا کہ کب دو گھنٹے پورے ہوئے اور کب کراچی پہنچ گئے۔ صدر بچھنے ہی ہم نے ساتھ میں چائے پی، پھر ٹیکسیٹر نے کہا کہ اچھا بہائی اب چلتا ہوں، مجھے ابھی اور آگے جانا ہے۔

اور میں یہاں آ گیا۔ سوچا کہ یہ خوشخبری سب سے پہلے آپ لوگوں کو سناؤں۔

سرپر از تو کسی سے بھی ہضم نہیں ہوا، پھر بھی ہم اخلاق خاموش رہے لیکن ہمارے ایک دوست جو اس سے پہلے لطیفہ سنا رہے تھے ان سے رہا نہیں گیا۔ وہ پھٹ پڑے۔۔۔ بولے او میرے بہائی۔ ٹھیک ہے میں مانتا ہوں کہ تمہیں اچھی خاصی ناچ ہے لیکن اسکا مطلب یہ ہرگز نہیں تم اب بچی بچی باتیں کرنے لگو۔

کیا مطلب کہ بچی بچی باتیں کر رہا ہوں؟؟

صاف بات ہے یا۔۔۔ ایک بندہ جو کب کا مرچکا ہے۔۔۔ اور تم کہہ رہے ہو کہ تمہاری اس سے ملاقات ہوئی ہے۔۔۔ بھلا

مرے ہوئے انسان سے کبھی ملاقات ہو سکتی ہے؟؟؟؟

اس پر ہمارے دوست غصہ سے آگ بگولا ہو کر کرسی سے اٹھے اور من ہی من کچھ بڑبڑانے لگے۔ بیٹے فوراً اس سے معافی

چاہی کہ یہ کم فہم آپکی بات کو سمجھ نہیں پایا اس لئے ، بدتمیزی کر بیٹھا۔۔۔ آپ اسکی باتوں کا برانہ مانیں۔ مجھے یقین ہے کہ آپکی ملاقات ہوئی ہوگی۔ ورنہ آپ جھوٹ والے تو انسان ہی نہیں ہیں۔ لیکن اسنے میری بات پر کوئی توجہ ہی نہیں دی۔ پھر اسی بدتمیز دوست سے مخاطب ہو کر کہنے لگا۔

جب تم مرے ہوئے شخص کو پکڑ کر دوبارہ قتل کر سکتے ہو۔ تو کیا میں ایک مرے ہوئے شخص سے ملاقات بھی نہیں کر سکتا۔

اس پر ہمارے بدتمیز دوست شرمسار ہو کر رہ گئے۔ کہ بات میں تو دم ہے۔ اگر اسامہ بن لادن مرنے کے بعد دوبارہ ایٹ آباد میں قتل ہو سکتا ہے تو پھر یہ سادہ انسان ٹیکہ پیڑ سے کیوں نہیں مل سکتا۔۔۔۔۔۔۔۔

Article Link <http://www.mirfatehalishah.com/articles/post.php?id=2054>

Join us on facebook <https://www.facebook.com/mirfatehalishah>

www.mirfatehalishah.com